سبقی منصوبہ بندی: 1	مضمون: اسلامیات	جماعت: پنجم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40 منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 7	اُستاد کا نام: ________

سبق کا نام: غزوات	باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جہاد کا حقیقی تعارف جان سکیں۔
- غزوہ اور سریہ کے معنی و مفہوم میں فرق جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک / بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں جہاد سے مراد کسی نیک کام میں انتہائی طاقت و کوشش صرف کرنا اور ہر قسم کی تکلیف برداشت کرنا ہے۔ اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ''دین اسلام کی نشر و اشاعت'' اس کی سربلندی اور حصول رضائے الٰہی کے لیے اپنی تمام تر کوششوں کو وقف کرنا ''جہاد'' کہلاتا ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۸ سے متن کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں لفظ جہاد ''جہد'' سے نکلا ہے جس کے معنی 'کوشش' کے ہیں۔ اسلام میں لفظ جہاد بہت وسیع معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ جہاد فی سبیل اللہ مسلمانوں کے ایمان کا حصہ ہے جس کے معنی ہے ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں اُس کی رضا کے لیے جدوجہد کرنا۔''
- طلبہ کو جہاد کی مختلف قسموں کے بارے میں بتائیں جہاد بالعلم، جہاد بالنفس، جہاد بالعمل، وغیرہ۔
- طلبہ کو جہاد کی فضیلت کے بارے میں آگاہ کریں۔ جہاد میں اپنی جان قربان کرنے والا، مارا جانے والا مسلمان شہادت کے رُتبے پر فائز ہوتا ہے۔
- ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں اُنھیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم شعور نہیں رکھتے۔
(سورۃ البقرۃ: ۱۵۴)

- طلبہ کو غزوۂ اور سریہ میں فرق بتائیں۔ تختہ تحریر پر نمایاں کر کے لکھیں۔ غزوۂ اس مہم کو کہتے ہیں جس میں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ بنفسِ نفیس شریک ہوئے۔ جبکہ سریہ وہ مہم ہے جس میں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ خود شریک نہیں ہوئے بلکہ جنگ کے لیے لشکر تیار کر کے روانہ فرمایا۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھائے گئے تصور کو مختصر اً دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (ا) کے پہلے دو سوالات کے جوابات طلبہ سے سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

کمرا جماعت میں طلبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ غزوۂ اور سریہ میں فرق کے بارے میں گفت گو کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 7	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: غزوات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غزوات کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غزوۂ اُحد، غزوۂ بدر اور غزوۂ خندق کے اسباب اور واقعات کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں غزوات سے مراد وہ جنگیں ہیں جن کی نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے براہِ راست قیادت فرمائی۔ ان جنگوں کا مقصد دین کی حفاظت اور امن و امان کا قیام تھا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۹ سے متن ''غزوۂ بدر'' کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- انھیں بتائیں حق و باطل کے درمیان ہونے والا پہلا معرکہ غزوۂ بدر ہے۔ یہ جنگ ہجرت کے دوسرے سال ۱۷ رمضان المبارک کو بدر کے مقام پر ہوئی۔ اہلِ مکّہ نے مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کے لیے ابو جہل کی قیادت میں ایک لشکر تیار کیا۔ اس میں سپاہیوں کی تعداد تقریباً ۱۰۰۰ تھی۔ غزوۂ بدر میدان بدر میں جمعۃ المبارک کو ہوا تھا۔ اس غزوۂ میں مسلمانوں کی تعداد ۳۱۳ تھی۔
- طلبہ کو بتائیں مسلمانوں کے مقابلے میں کفّار کی افرادی قوت بہت زیادہ تھی۔ مگر پھر بھی لشکر اسلام کا ہر سپاہی پورے جوش و جذبے کے ساتھ لڑا اور سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ اسلام کا ایک ایک سپاہی کفّار کے بیسیوں سپاہیوں پر بھاری تھا۔

- طلبہ کو بتائیں غزوۂ بدر میں ۱۴ صحابہ اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہم شہید ہوئے۔ اور ۷۰ مشرکین مارے گئے اور اتنے ہی قیدی بنائے گئے۔ سورۃ الانفال میں غزوۂ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے درج ذیل انعامات کا ذکر ہے:
- اللہ تعالیٰ نے مومنین پر سکون کی نیند طاری کر دی۔
- ان پر آسمان سے پانی برسا تا کہ انہیں نہلا کر پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو ان سے دور کر دے۔
- ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا۔
- ان کے پاؤں کو جمائے رکھا۔
- مومنین کی تسلی کے لیے فرشتوں کو بھیجا۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: **5منٹ**

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
قیادت	قِ۔یا۔دَت	رہنمائی
معرکہ	مع۔رَ۔کہ	جھگڑا، معاملہ
لبریز ہونا	لب۔ریز	بھرا ہوا

اعادہ: **2منٹ**

غزوۂ بدر کے اسباب و واقعات بیان کریں۔

جائزہ: **6منٹ**

طلبہ سے مشق جز و(۲) کے پہلے سوال کا جواب سنیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

طلبہ غزوۂ بدر کے حوالے سے معلومات اکٹھی کر کے اپنی کاپیوں پر خوش خط لکھیں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام:______	ہفتہ: 7	تاریخ:______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: غزوات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غزوات کی ضرورت و اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غزوۂ اُحد، غزوۂ بدر اور غزوۂ خندق کے اسباب اور واقعات کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے غزوۂ بدر کا واقعہ پوچھیں: انھیں بتائیں غزوۂ بدر کے بعد غزوہ اُحد ۳ ہجری کو مدینہ کے مضافات میں اُحد پہاڑ کے قریب ہوا۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دُعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر ۴۹ سے متن "غزوۂ اُحد" کی پڑھائی کروائیں اور مشکل الفاظ کے معانی بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں غزوۂ اُحد میں مشرکین کے لشکر کی قیادت ابوسفیان کے پاس تھی۔ جبکہ مسلمانوں کی قیادت حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی۔
- اُحد کا پہاڑ مسلمانوں کی پشت پر تھا۔ وہاں ایک درہ پر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن جبیر کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کو مقرر کیا تاکہ دشمن اس راستے سے میدان جنگ میں نہ آسکے۔

ابتداء کی زبردست جنگ میں مسلمانوں نے مشرکین کے کئی لوگوں کو قتل کیا جس پر مشرکین فرار ہونے لگے۔ مسلمان یہ سمجھے کہ وہ جنگ جیت گئے ہیں چنانچہ درہ پر تعینات اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ ہدایت فراموش کردی کہ درہ کسی قیمت پر نہیں چھوڑنا اور درہ چھوڑ کر میدان میں مال غنیمت اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ صرف دس افراد درہ پر رہ گئے۔ خالد بن ولید (جو اس وقت مسلمان

نہیں ہوئے تھے) نے موقع غنیمت جانتے ہوئے کوہِ اُحد کا چکر لگا کر درہ پر قبضہ کر لیا اور مسلمانوں پر یکدم پیچھے سے وار کر دیا۔اس جنگ میں مسلمانوں کے ۷۰ آدمی شہید ہوئے جن میں حضور پاک خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے کفار کے ۲۲ آدمی مارے گئے۔اس نازک ترین وقت پر نبی خاتم النبیین ﷺ نے مسلمانوں کو پھر سے یکجا کیا اور کفّار پر دوبارہ بھرپور حملہ کیا۔کفّارِ مکّہ اس حملہ کا مقابلہ نہ کر سکے اور فتح و شکست کا فیصلہ کیے بغیر میدان جنگ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مسلمانوں نے ان کا تعاقب کیا تا کہ دوبارہ مدینہ پر حملہ آور نہ ہو سکیں۔

مشکل الفاظ کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

مشکل الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
دیدہ دلیری	دِیدہ۔دلیری	بہادری
مالِ غنیمت	مالِ غنیمت	دشمن کا مال جو لڑائی کے بعد ہاتھ میں آئے
دَرّہ	دَر۔رہ	دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ

اعادہ: 2منٹ

غزوۂ اُحد کے اسباب کو مختصراً دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

طلبہ سے مشق جزو(۲) کا سوال(۳) کا جواب زبانی سنیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

پڑھائے گئے سبق کی گھر میں دہرائی کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

غزوۂ اُحد سے متعلق معلومات حاصل کے خوش خط لکھیں۔